بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۵

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۳	۱۲ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش	۶ محرم الحرام ۱۳۶۵ ھ	۱۲ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۰

Gurdaspur.

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو گزشتہ شب بخار ½ ۹۹ ڈگری تک ہو گیا۔ رات بھر جسم میں بہت بے چینی رہی۔ اور بے خوابی بھی۔ پاؤں کے چھوٹے جوڑوں میں درد ابھی تک زیادہ ہی۔ اس وقت درجہ حرارت ۹۹٫۲ ہے۔ اور جسم میں بے چینی بھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

- مکرم خانصاحب منشی برکت علی صاحب قائمقام ناظر بیت المال رخصت کے بعد تشریف لے آئے ہیں۔ اور آج سے اپنے کام کا چارج لے لیا ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور تندرستی کے لئے آج پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی کیطرف سے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے غربا میں تقسیم کئے گئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

بیرونی احباب جلسہ سالانہ پر مہمان اور اہل قادیان اچھے میزبان بنیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چونکہ علالت کی وجہ سے ابھی تک جلسہ سالانہ کے متعلق کوئی خطبہ ارشاد نہیں فرما سکے۔ اور جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قریب سے قریب تر آرہا ہے۔ اس لئے حضور کے ایک سابقہ خطبہ سے نہایت اہم ارشادات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ آج بھی اسی طرح تازہ اور ضروری ہے۔ جس طرح اس وقت تھے جب فرمائے گئے تھے (ایڈیٹر)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں دوستوں کی توجہ جلسہ سالانہ کیطرف دلاتا ہوں۔ جو سر پر کھڑا ہے۔ دوست دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں جلسہ میں شریک ہونے کی تحریک کرے اور جلسہ کے برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اور قادیان کے دوستوں کو یہ دُعا کرنی چاہیئے کہ مکانوں روپے۔ وقت۔ تقوےٰ۔ اخلاص اور خیر خواہی کے لحاظ سے باہر سے آنے والوں کے خدمتگزار اور اچھے میزبان ثابت ہوں۔

اگر قادیان کے لوگ یہ دُعا کرتے رہیں۔ تو میرے وعظ اور نصیحت کے بغیر اپنے فرائض انکے سامنے آتے رہیں گے۔ مثلاً جو یہ دُعا کریگا۔ کہ جن کے پاس مکان ہیں۔ انہیں مہمانوں کے لئے دینے کی توفیق حاصل ہو۔ تو اس کا نفس اسے کہیگا۔ تمہیں خود بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے اسی طرح جب ایک شخص یہ دُعا کریگا۔ کہ دوسروں کو مالی قربانیاں کرنیکی توفیق ملے۔ تو اس کا نفس اسے کہیگا۔ کہ دوسروں کیلئے جب دُعا کرتے ہو۔ تو تم بھی ایسا ہی کرو۔ پس جو دوست دوسروں کے لئے دُعا کرینگے۔ ان کے نفس میں تغیر پیدا ہو کر انہیں خود بھی نیکی کرنے کی توفیق حاصل ہو جائیگی۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے۔ کہ دُعائیں نفس کی اصلاح کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ کیونکہ جو شخص دوسروں کے لئے کوئی دعا مانگتا ہے۔ خود بھی چاہتا ہے۔ کہ ایسا ہی بنوں۔ اور یہی تحریک کسی نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

اسی طرح باہر کے دوست جب دوسروں کے لئے یہ دُعا کرینگے۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان جانیکی توفیق عطا کرے۔ تو انکا نفس انہیں کہیگا۔ کہ جب دوسروں کے لئے جانے کی توفیق طلب کرتے ہو۔ تو خود بھی اس پر عمل کرو۔ غرض دُعا ایک طرف تو اپنے نفس کی اصلاح کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنیکا باعث اور جب یہ دونوں باتیں حاصل ہو جائیں تو کامیابی میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا۔

ایڈیٹر غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کیلئے

دعا اور صدقات

مجلس خدام الاحمدیہ نئی دہلی

مجلس خدام الاحمدیہ نئی دہلی نے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی علالت کے پیش نظر ۵۰ روپیہ کی رقم صدقہ و خیرات کے لئے ارسال کی۔ جس سے دو بکرے ذبح کر کے غربا میں تقسیم کئے گئے۔ اور باقی روپیہ کے غرباء کو پارچات دیئے گئے۔

دہلی

بابو عبد الحمید صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ دہلی لکھتے ہیں ۸ دسمبر مسجد احمدیہ دریا گنج میں جماعت نے اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے حضور دل اور عجز و انکسار کے ساتھ دعا کی۔ احباب جماعت نے صدقہ کے لئے فوری طور پر تقریباً ڈیڑھ سو روپیہ کی رقم نقد پیش کی۔ جس میں سے یکصد روپیہ جناب محاسب صاحب کی خدمت میں دار الامان میں صدقہ کے لئے بھیجا گیا۔ بقیہ رقم کے بکرے خرید کر صدقہ کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

لجنہ اماء اللہ دہلی

محترمہ صغریٰ قدسیہ بیگم صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی لکھتی ہیں۔ ۲ دسمبر کو شیخ غلام حسین صاحب کے مکان پر جلسہ کیا گیا۔ جس میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے واسطے تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ نے اجتماعی طور پر خصوصیت سے دعا کی۔ دو بکرے صدقہ کئے گئے۔ نقدی بھی غربا میں تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کو صحت و سلامتی تندرستی فتحمندی اور اقبال مندی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

تجارتی واقفیت رکھنے والے واقفین کی فوری ضرورت

تحریک جدید کو چند ایسے واقفین زندگی کی فوری ضرورت ہے۔ جو پوری طرح سے تجارت کا شوق اور واقفیت رکھتے ہوں۔ کم از کم میٹرک ہوں۔ ایجنسی کے طریق پر کام کر سکتے ہوں ایسے دوست اپنے پورے کوائف سے انچارج تحریک جدید قادیان کو اطلاع دیں۔ اپنی تجارتی واقفیت۔ علم۔ تجربہ۔ صحت وغیرہ سے مفصل طور پر مطلع فرمائیں۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

درخواست ہائے دعا

(۱) بابو عبد الرحیم صاحب بنگہ نہر شیخ فاضل بیمار ہیں۔ (۲) علی محمد خان صاحب فریدیال بعارضہ میعادی بخار بیمار ہیں۔ (۳) چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کاٹھ گڑھی پر مسجد احمدیہ کاٹھ گڑھ کی مرمت کرتے ہوئے ایک دیوار گر گئی جس سے سخت چوٹیں آئیں۔ ایک ران کی ہڈی ٹوٹ گئی (۴) عبد الحی صاحب کاٹھ گڑھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۵) قریشی محمد اسحاق صاحب سمل ڈگ روڈ سندھ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۶) سید حسین صاحب شیوگہ کی آنکھ میں تکلیف ہے۔ (۷) ڈاکٹر عبد المجید صاحب آف کوئٹہ کی اہلیہ صاحبہ لاہور میں سخت بیمار ہیں۔ (۸) داؤد احمد صاحب ابن محمد اسمٰعیل صاحب پونا میں دوسرے اپریشن کی وجہ سے کمزور ہیں۔ (۹) قاضی سید الرحمن صاحب مغل پورہ کا بچہ محمد الیاس بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

پراونشل انجمن احمدیہ کشمیر

کے عہدہ داروں کی جو فہرست اخبار الفضل مجریہ ۵ نومبر ۱۹۴۵ء کے صفحہ ۶ پر شائع ہوئی ہے۔ اس میں یہ بات قابل اصلاح ہے۔ کہ ان عہدہ داروں کی میعاد بجائے ۳۰ اپریل ۴۶ء کے ۳۰ ستمبر ۴۶ء تک ہے۔ متعلقہ عہدہ داران نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ قادیان)

مرکزی دفاتر میں آنریری کارکنوں کی ضرورت ہے

اس لئے جو احباب معزز سرکاری عہدوں سے ریٹائر ہو چکے ہوں۔ یا عنقریب ریٹائر ہونے والے ہوں اور سلسلہ کی خدمت اور مرکز کے فیوض و برکات سے بہرہ ور ہونے کی خواہش اور شوق رکھتے ہوں۔ اطلاع دیں۔ اور اپنے مفصل کوائف تحریر کریں کہ وہ کس عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ یا اگر ہونے والے ہیں۔ تو کب تک۔ کس قدر پنشن ماہوار ملتی ہے۔ یا ملنے کی امید ہے۔ اس وقت عمر کتنی ہے۔ صحت کیسی ہے۔ اور کس قسم کا دفتری کام کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

(ناظر اعلیٰ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سکھوں کے لئے تبلیغی ٹریکٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے سکھوں میں تبلیغ کے متعلق تازہ ارشاد کے پیش نظر نظارت دعوت و تبلیغ نے ست بچن ٹریکٹ لڑی کے نام سے گورمکھی میں ہر تین ماہ کے بعد ایک ٹریکٹ شائع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس ٹریکٹ میں سکھ صاحبان میں تبلیغ کے لئے علمی اور تحقیقی مضامین گورمکھی میں شائع کئے جائینگے۔ تا ہمارے سکھ بھائیوں کو زبان کا اختلاف احمدیت کے سمجھنے میں کسی قسم کی روک نہ پیدا کر سکے۔ امسال جلسہ سالانہ پر ایک ٹریکٹ شائع کیا جارہا ہے۔ اور آئندہ ہر سہ ماہی پر انشاء اللہ ایک ٹریکٹ شائع ہوتا رہیگا۔ اس کے مستقل خریداروں سے دو روپے سالانہ وصول کئے جائینگے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنے پیارے امام کے اس رؤیا کی تکمیل کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کا ہاتھ بٹائیں۔ خود بھی اس کے خریدار بنیں اور اپنے ملنے جلنے والے سکھ دوستوں کو بھی اس کے خریدار بننے کی تحریک کریں۔ نیز اپنے سکھ دوستوں کے نام اس کو جاری کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کم از کم ایک ہزار سکھ دوستوں کے پاس یہ ٹریکٹ ضرور پہنچ جانا چاہیئے ہر قسم کی رقوم دفتر دعوت و تبلیغ یا محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام ارسال فرمائیں اور رسید پر تحریر کریں کہ مجمہ ست بچن ٹریکٹ لڑی جمع کیا جائے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

اعلان مقاطعہ

چوہدری صالح محمد صاحب سیال کے متعلق منیجر صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ نے شکایت کی کہ محمد آباد اسٹیٹ کے کچھ مزارعین چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی سندھ کی زمین میں بغیر اجازت و ادائیگی قرضہ اسٹیٹ لے جائے گئے۔ جس کی ذمہ داری چوہدری صالح محمد صاحب سیال پر ہے۔

صورت حال کے متعلق نظارت ہذا کی رپورٹ معہ جواب چوہدری صالح محمد صاحب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہونے پر حضور نے چوہدری صالح محمد صاحب کو مقاطعہ کی سزا دی ہے۔ اور تین بار اس سزا کا اخبار میں اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

لہذا نظارت ہذا کی طرف سے چوہدری صالح محمد صاحب سیال حال دیہہ اکرہ سندھ کے مقاطعہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا ضروری اجلاس

مندرجہ عنوان کے ماتحت نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ۴ دسمبر کے الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے۔ کہ ۲۶ دسمبر کی شام کو سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا ضروری اجلاس ہوگا۔ جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان نوٹ کرلیں۔ وقت اور جگہ کے متعلق لکھا گیا تھا۔ کہ بعد میں اعلان کیا جائیگا۔ سو سیکرٹری صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ اجلاس مسجد مبارک میں ۸ بجے ہوگا۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ احمدیت

احمدیوں پر مخالفین کے شدید مظالم اور حکام کی لاپرواہی

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور مکرم چودہری احسان الہی صاحب کی مساعی جمیلہ

مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج سیرالیون احمدیہ مشن کی تازہ رپورٹ سے یہ معلوم ہو کر بے حد خوشی ہوئی کہ اللہ تعالے کے فضل وکرم سے سیرالیون میں احمدیت کی بنیادیں روز بروز مضبوط ہو رہی ہیں۔ اور باوجود بعض پیراماونٹ چیفوں کی طرف سے شدید مخالفت اور عناد کے جماعتیں اخلاص میں بڑھ رہی ہیں الحمدللہ

تبلیغی دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں جناب مولوی صاحب موصوف اور مکرم چودہری احسان الہی صاحب نے گزشتہ ماہ میں چار لمبے تبلیغی دورے کئے۔ پہلا بانڈو اور مانووا کے علاقوں سے وہاں کے احمدی احباب کی طرف سے یہ اطلاع آنے پر کہ ان کے چیفوں نے انہیں نماز ادا کرنے سے منع کر دیا ہے۔ اور جرمانوں کے علاوہ مانووا کے احمدی امام کو جبکہ وہ جمعہ کی نماز پڑھا رہا تھا زنجیروں میں جکڑ کر قید کر دیا ہے دونو مبلغ بو سے بذریعہ ریل "بلاما" پہونچے چونکہ مدتوں سے یہاں ان میں سے کسی کو دو تین ہفتے بھی مستقل طور پر رہنے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ اس لئے یہاں کی جماعت پہلے سے کمزور ہو چکی تھی۔ اس دفعہ بھی وقت اتنا نہیں تھا۔ کہ یہاں زیادہ عرصہ ٹھہر سکتے۔ اس لئے جماعت کے دوستوں کو ایک جگہ جمع کر کے ایک گھنٹہ کے قریب وعظ ونصیحت کی۔ اور اس کے بعد فوراً پانچ میل بذریعہ لاری اور چھ میل پیدل طے کرتے ہوئے اسی دن شام کو بانڈو پہنچ گئے۔ اور پہنچتے ہی احمدیوں پر چیف کی طرف سے جو مظالم ڈھائے جا رہے تھے معلوم کئے۔ جماعت کے دوستوں کو مغرب عشا اور صبح کی نمازوں میں صبر وتحمل اور احمدیت پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کی۔ اور اگلے دن صبح اسی راستہ سے بلاما اور وہاں سے کنیما جو کہ ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہے پہونچے اور مانووا کے احمدی احباب سے جو تقریباً ۳۰ میل پیدل طے کر کے وہاں پہنچ کر ہمارا انتظار کر رہے تھے ملے۔ ان سے بھی تمام حالات معلوم کئے۔ چونکہ کنیما میں کوئی احمدی نہیں۔ اور وہاں کا چیف بھی عیسائی ہونے کی وجہ سے سخت مخالف ہے۔ اس لئے وہاں ان مجاہدین کو رات گزارنے کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور سب کو وہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ہانگا جانا پڑا۔ جہاں دو تین احمدی موجود ہیں۔ اور وہاں بفضلہ تعالے آرام سے رات گزاری۔ اگلے دن صبح چھ میل پیدل چل کر واپس کنیما آئے اور مانووا اور بانڈو میں احمدیوں پر احمدیت کی وجہ سے مظالم کی تمام داستان ڈویژنل کمشنر صاحب کو لکھ کر دینے کے علاوہ زبانی بھی وضاحت سے بیان کی۔ لیکن افسوس ڈویژنل کمشنر صاحب نے اصل امر کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی۔ اور ادہر ادھر کی باتوں میں وقت گزار کر ٹالنے لگے۔ اچھا وہ ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب کو توجہ دلائیں گے۔ اس کے بعد مانووا وغیرہ کے جملہ احمدی احباب کو واپس کر کے ایک ہفتہ کے بعد "ہانگا" پوٹے یوں اور مانو کوٹو ہوں کی احمدی جماعتوں کا پیدل دورہ کرتے ہوئے ایک بڑے قصبہ سیگوہما میں پہونچے۔ جہاں ایک ہفتہ قیام کر کے قصبہ کے تعلیم یافتہ لوگوں عیسائی ٹیچروں اور مسلمانوں کو ان کے گھروں میں جا کر تبلیغ کی۔ اور کتب فروخت کرنے کے علاوہ چیف کی کورٹ میں دو لیکچر بھی دیئے۔ جن میں مسلمان عیسائی مشرک مرد عورتوں اور بچوں کے علاوہ چیف خود بھی موجود تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد بو سے بعض ضروری اطلاعات آنے کی وجہ سے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب واپس بو آ گئے اور مکرم چودہری احسان الہی صاحب نے ان کی ہدایات کے ماتحت ایک ہفتہ اور وہاں ٹھہر کر تبلیغ کی۔ ایک پبلک لیکچر دیا۔ اور پرائیویٹ طور پر تبلیغ کی۔ وہاں سے بذریعہ ریل گاڑی قصبہ پنڈیمبو پہنچے۔ جہاں بہت سے پیراماونٹ چیف ایک سیاسی میٹنگ کے لئے جمع تھے۔ وہاں بھی انہوں نے دو تین دن ٹھہر کر ان پیراماونٹ چیفوں کی قیام گاہوں اور قصبہ کے دوسرے بڑے بڑے لوگوں کے ہاں پہونچ کر تبلیغ کی۔ اور احمدیہ لٹریچر فروخت کیا۔ وہاں سے بذریعہ لاری۔ ریل گاڑی اور پیدل کیلاہوں۔ بیلاہوں۔ مانووا۔ بائیما مانو کوٹو ہوں۔ بانڈو سرابو اور باجیبو کا دورہ کرتے ہوئے ایک ماہ کے بعد واپس بو پہونچ گئے

اس سفر میں جناب چودہری صاحب نے بائیما سٹیشن کے پاس ایک نئی جماعت بنانے اور بیلاہوں احمدیہ مشن کی لیز (کرایہ نامہ) مکمل کرنے کے علاوہ انفرادی طور پر کچھ افراد کو جماعت میں داخل کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

بو سے مگبورکا

دوسرا دورہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے بو سے ڈالے ہوں متوتوکا۔ یبیلے اور مگبورکا کا کیا۔ جس میں مذکورہ العدد جماعتوں کی تربیت کرنے اور مسجدوں میں لیکچر دینے کے علاوہ متوتوکا اور مگبورکا سکولوں کا معائنہ اور ان کے سامانوں اور عمارتوں کو درست کیا۔ مگبوکا اور یبیلے میں شامیوں میں خاص طور پر تبلیغ کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی کتب اور رسالہ "البشریٰ" فروخت کیا۔

تیسرے دورے میں جناب مولوی صاحب اور مکرم چودہری احسان الہی صاحب بو سے بذریعہ ریل کنیما گئے۔ جہاں بانڈو کے احمدی امام اور ان کے ساتھی جن کو وہاں کے چیف (جس نے ڈی سی کے ہاں احمدیوں کے خلاف جھوٹی رپورٹوں کی بناء پر احمدیوں سے احمدیہ مسجد بانڈو لیز شدہ نہ ہونے کی وجہ سے چھین لی تھی۔ اور احمدی امام کے اپنی چٹائیاں مسجد سے اٹھا لینے کی وجہ سے اس پر دس پونڈ جرمانہ کر دیا تھا) کے خلاف ڈی سی کے ہاں شکایات کرنے کے لئے بلایا ہوا تھا۔ وہاں پہونچے۔ دوسرے دن سب ڈسٹرکٹ کمشنر کے ہاں گئے۔ اور جناب مولوی صاحب نے اپیل کے طور پر تمام امور بیان کر کے درخواست کی۔ کہ احمدیہ مسجد احمدیوں کو واپس دلائی جائے۔ اور احمدی امام پر ناحق جو دس پاؤنڈ جرمانہ ہوا ہے وہ واپس دلایا جائے۔ لیکن ڈی سی نے بجائے تحقیق کے الٹا احمدیوں کو کوسا اور خفا ہونا شروع کر دیا کہ یہ ہمیشہ اپنے چیف کے خلاف رپورٹیں کرتے رہتے ہیں۔ اور کہ چیف کی رپورٹیں صحیح ہوتی ہیں۔ اور احمدی اس شکل ہونے کی وجہ سے ایسے جھگڑوں میں بھی پھنستے رہیں۔ جناب مولوی صاحب اور مکرم چودہری احسان الہی صاحب نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح وہ احمدیوں پر جو مظالم کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ازالہ کرے۔ اور جرمانے اور مسجد واپس دلائے۔ مگر اس نے ایک نہ مانی اور کہنے لگا۔ کہ گورنمنٹ چیفوں کے لئے ہے۔ احمدیوں کے لئے نہیں۔ اور کہ مسجد احمدیہ مودمنٹ کے نام لیز شدہ نہیں ہے۔ اس لئے واپس نہیں مل سکتی۔ اور اس پر ہمارے دونو مجاہد اپنے احمدی بھائیوں کو صبر وتحمل کی تلقین کرتے ہوئے واپس بو آ گئے۔

چوتھا دورہ جناب مولوی صاحب نے بو سے بذریعہ لاری متوتوکا اور مگبورکا تک کیا۔ جس میں مگبورکا کے سکول کا فرنیچر بنانے کے لئے دس پاؤنڈ جمع کیا۔ اور سکول کو انسپکشن کے لئے تیار کیا۔ چنانچہ جناب مولوی صاحب کی موجودگی میں ہی گورنمنٹ کے انسپکٹر صاحب آئے اور باقاعدہ سکول کا معائنہ کیا۔

چودہری احسان الہی صاحب

بیماری اور صحت

جیسا کہ "الفضل" میں پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اگر اس ملک میں پوری احتیاط نہ کی جائے۔ اور صحت کے معاملہ میں پوری حفاظت سے کام نہ لیا جائے تو انسان کی عام صحت بہت جلد خراب ہو جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ انسان کئی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو

موت کا شکار ہو جانا ہے - اسی وجہ سے
اس علاقہ کو
White mans grave
کہا جاتا ہے - اس علاقہ میں ملیریا بہت عام
ہے - اور باوجود کونین لگاتار کھاتے رہنے
مہینے میں دو تین دفعہ ضرور حرارت ہو جاتی
ہے - اور فوری علاج میسر نہ آنے کی صورت
تکلیف بڑھ جاتی ہے - جناب مولوی
صدیق صاحب لکھتے ہیں - مکرم چوہدری
ان الٰہی صاحب کو ایک دن معمولی سا ملیریا
- ان کو کونین دی گئی - مگر اس نے کوئی
اثر نہ کیا - شام کو مکسچر کونین دی گئی -
جلد اثر کر سکے - لیکن فوراً قے ہو گئی - اور
کے بعد متواتر الٹیاں کرنی شروع کر دیں
ہونے پر آپ کو ہسپتال لے جایا گیا
ان کے پیشاب کا معائنہ کیا گیا - تو معلوم
پیشاب میں خون مل کر آتا ہے - ڈاکٹر
انجکشن وغیرہ اور دوائیاں دیں مگر
ن نہ پیشاب ٹھیک ہوا - اور نہ الٹیاں
میں کمی ہوتی - معمولی پانی اور سوڈا بھی
میں نہ ٹھہر سکتا - اس دن ان کی حالت
نازک ہو گئی - لیکن جب اسی دن تحریک
طرف سے ان کے نام کا یہ تار ملا - کہ
امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے
شفقت ان کو یہاں شادی کرنے کی اجازت
فرما دی ہے - تو جناب مولوی صاحب کو
ہو گئی - اور انہوں نے اس تار سے یہ نیک
- کہ حضور کی چوہدری صاحب پر اس قدر
اور ایسے وقت میں حضور کی طرف سے
کی اجازت کا تار آنا ظاہر کرتا ہے - کہ

چوہدری صاحب کا یہاں شادی کرنا ضرور مقدر ہے - اور ضرور اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا کرے گا - چنانچہ انہوں نے اسی وقت حضور کو قادیان نیز سیرالیون کی اکثر جماعتوں کو بلکہ مکرم محترم حکیم فضل الرحمٰن صاحب کو لیگوس بھی دعا کے لئے تاریں دیں - سو اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا کہ قے آنا بند ہو گئیں اور چوہدری صاحب رات کو قدرے آرام سے سوئے - اگلے دن آپ کی صحت میں بہت نمایاں فرق نظر آنے لگ گیا - حتیٰ کہ شام کے قریب اٹھ کر بیٹھ گئے - سو اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور سیدنا و مولانا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان جماعت کی دعاؤں کے طفیل چوہدری صاحب کو صحت ہوئی - اور اب وہ بفضلہ تعالیٰ بالکل راضی خوشی ہیں -

چوہدری احسان الٰہی صاحب کی شادی

چوہدری صاحب کو صحت ہونے پر جناب مولوی محمد صدیق صاحب نے چوہدری صاحب کے مشورے سے باڈ ماہوں کی احمدیہ جماعت کے امیر جماعت مسٹر علی روجرز صاحب کی لڑکی مسماۃ صوبیا روجرز سے تین پونڈ مہر پر ان کا نکاح پڑھا - دوسرے دن رخصتانہ کی رسم ادا کی گئی -

احباب دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کے لئے بہتر و بابرکت اور نیک نتائج پیدا کرنے والی بنائے - مکرم چوہدری صاحب کو معہ اہلیہ "روکوپر" بھیجدیا گیا ہے - اور انہیں احمدیہ سکول اور مشن کا چارج دے دیا گیا ہے - بزرگان جماعت اس علاقہ میں ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں -

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی دو سچی باتیں

مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں -

"چوتھی تحریک ہمارے سامنے مودودی تحریک ہے - اپنی تحریک کے متعلق موصوف نے ایک رسالہ موسومہ دستور شائع کیا ہے اس میں جو مضمون ہے وہ دو حصوں پر منقسم ہے - ایک حصہ اصلاح عقائد کے متعلق ہے وہ تو گویا کتاب تقویۃ الایمان مصنفہ مولانا شہید قدس سرہ سے ماخوذ ہے اس لئے کوئی مسلمان بالخصوص اہلحدیث اس کی مخالفت نہیں کر سکتا - دوسرا حصہ ان تعلقات کے متعلق ہے - جو ہندوستانیوں کو موجودہ حکومت سے ہیں - ان کے متعلق بانی تحریک مودودی کا ارشاد ہے - کہ ہر قسم کے تعلقات حکومت سے توڑ دیں مثلاً خطابات (خان بہادری وغیرہ) ترک کر دیں - ملازمتیں چھوڑ دیں - وکالت کا پیشہ بھی ترک کر دیں - بلکہ اسمبلی کی ممبری بھی چھوڑ دیں الغرض پورا عدم تعاون کریں - ہمارے خیال میں یہ حصہ قابل غور ہے - کیونکہ ہم قرآن مجید میں یہ پاتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کافر بادشاہ کے ماتحت انتظام سلطنت کرتے تھے - کسی ایک نبی کا فعل بھی ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے "

(اہلحدیث ۱۶ - نومبر ۱۹۴۵ء صک)

اس اقتباس کے آخری جلی حصہ میں دو سچی باتیں بیان ہوتی ہیں (۱) یہ کہ قرآن مجید میں مذکور ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کافر بادشاہ سے تعاون کیا اور اس کی سلطنت کا انتظام فرماتے رہے (۲) انبیاء علیہم السلام میں سے ہر نبی کا فعل اسوہ حسنہ ہے -

پہلی بات سے غیر احمدیوں کا یہ اعتراض ملیا میٹ ہو جاتا ہے - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک غیر مسلم سلطنت میں رہے - جب قرآن مجید نے اس اسوہ حسنہ کو بیان فرمایا ہے تو مسلمان کہلانے والے کا یہ اعتراض غلط ہے اس کا یہ اعتراض قرآن مجید پر ہوگا - مولوی صاحب نے دوسری بات یعنی کسی ایک نبی کا فعل بھی ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے" میں یہ قانون تسلیم کر لیا ہے - کہ جو اعتراض کسی سابق نبی پر وارد ہوتا ہو وہ غلط ہے - کیونکہ ہر نبی ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے - اسی بناء پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مخالفین کو چیلنج فرمایا ہے کہ مجھ پر کوئی ایسا اعتراض تم نہیں کر سکتے جو پہلے کسی نبی پر وارد نہ ہوتا ہو - یہ معیار صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرکھنے کے لئے بہترین معیار ہے ۔ کاش! کہ غیر احمدی احباب اس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کو معلوم کر لیں -

خاکسار ابو العطاء جالندھری

حسابداران امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ قادیان توجہ کریں

ایسے حسابداران امانت ذاتی جنہوں نے ابھی تک اپنے دستخطوں کے نمونہ جات اغراض شناخت و ریکارڈ دفتر امانت میں نہ بھیجے ہوں - ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے - کہ مہربانی کر کے بواپسی ڈاک صاف اور واضح نمونہ دستخط (اردو انگریزی - اگر انگریزی میں دستخط نہ کر سکتے ہوں - تو اردو نمونہ پر ہی اکتفا کیا جاتے) مع مکمل پتہ ڈاک افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام پر بھیجدیں -

ایسے احباب جو دستخط نہ کر سکتے ہوں - ان کے لئے ضروری ہے - کہ دوسرے شخص سے اپنا نام اور پتہ ڈاک لکھوا کر اپنے بائیں انگوٹھہ کا نشان بطور دستخط چسپاں کریں - نشان انگوٹھا نہایت صاف اور واضح ہونا ضروری ہے - اس طرح کہ اس کی لکیریں شمار کی جا سکیں - اور نام اور پتہ ڈاک اور نشان انگوٹھا کی تصدیق مقامی جماعت کے صدر سے کرائی جائے - صدر جماعت کے لئے بھی ضروری ہوگا - کہ وہ اپنا نام و پتہ ڈاک مفصل تحریر فرمائیں - تصدیقی الفاظ حسب ذیل ہونے چاہئیں -

میں تصدیق کرتا ہوں - کہ مسمی ۔۔۔ ولد ۔۔۔ پیشہ ۔۔۔ سکنہ ۔۔۔ ڈاکخانہ ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ نے میرے سامنے انگوٹھا لگایا ہے - ....

صدر جماعت احمدیہ - مقام ...... ڈاکخانہ .... ضلع ..... تاریخ ......

ضروری نوٹ :- نشان انگوٹھا جب تک صاف اور واضح نہ ہوگا - اور اسکی لکیریں شمار کئے جانے کے قابل نہ ہونگی - حساب امانت نہ کھولا جا سکیگا - نہ ہی ایسے نشان انگوٹھا کو اغراض ریکارڈ و شناخت کے قابل سمجھا جائیگا - ایسے حالات میں ادائیگی رقوم کے لئے اگر کوئی آرڈرز صیغہ امانت کو بھیجے جائینگے - تو نوٹ کر لیا جائے - کہ صیغہ امانت ادائیگی سے قاصر رہیگا جس کی ذمہ داری دفتر امانت پر نہ ہوگی - بجز ایسے حالات کے کہ صیغہ امانت کے سامنے اپنی تسلی کے لئے کوئی دیگر ذرائع ہوں - کہ ادائیگی کے لئے انگوٹھا کافی سمجھ لے -

(افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پردہ مستورات کے متعلق ضروری ہدایت

پردہ ایک ضروری اسلامی حکم ہے - جس کی پابندی نہایت ضروری ہے - حضرت مسیح موعود [illegible] کی بعثت کی اغراض میں سے ایک یہ بھی ہے - "یحیی الدین و یقیم الشریعۃ" - کہ آپ دین کو زندہ کرینگے اور شریعت کو قائم کرینگے - پس ہماری بہنوں کے لئے اس ...ع کے موقعہ پر ضروری ہے - کہ پردہ کا خاص اہتمام کریں - گلیوں کوچوں اور شارع عام ...دہ جائیں تو پردہ کی رعایت سے چلیں - جماعتوں کے عہدیداران کو چاہیئے - کہ وہ اپنے ...ں کی مستورات کو اس امر سے واقف کر دیں -

(ناظر تعلیم و تربیت)

...سیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے - نہ کہ ایڈیٹر کو -

بارھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم کی نمایاں اور غیر معمولی وعدوں کی فہرست

خدا تعالیٰ کے مصلح موعود کی آواز پر بارھویں سال میں جن احباب کرام نے نہ صرف گیارھویں سال پر ہی اضافہ کیا ہے۔ بلکہ ان کے وعدے قابل تعریف اضافہ سے آرہے ہیں۔ اور دفتر دوم کے سال دوم کے وہ مجاہد جنہوں نے پوری ایک ماہ کی اپنی آمد کا وعدہ لکھوایا ہے۔ ان کی فہرست چونکہ اپنے اندر خصوصیات رکھتی ہے۔ اور غیر معمولی ہونے کی وجہ سے ایسے وعدوں کا شائع کیا جانا مناسب ہے۔ اس لئے کہ قول سے فعل کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس لئے یہ شائع کی جارہی ہے۔ ہر وہ صاحب جو بارھویں سال میں شامل ہو رہے ہیں۔ اگر ان سے گیارھویں سال میں کمی ہے۔ تو بارھویں سال میں وہ اپنی گیارھویں سال کی رقم پر نمایاں اضافہ کر کے حضور کے پیش کریں۔ اگر ان کا گیارھویں سال کا وعدہ ان کی حیثیت کے مطابق ہے۔ تو وہ گیارھویں سال سے اضافہ کر کے وعدے دے دیں۔ دفتر دوم میں شامل ہونے والے احباب یاد رکھیں۔ کہ سلسلہ کی ضروریات روز بروز بڑھ رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے انہیں خدا کے مصلح موعود کا زمانہ عطا فرمایا ہے۔ اس زمانہ کی قدر یہی ہے۔ کہ قربانیاں زیادہ سے زیادہ کی جائیں۔ اس فہرست میں خصوصاً ان کے نام ہیں۔ جنہوں نے بارھویں سال میں اپنی ایک ماہ کی آمد سے سوایا۔ ڈیوڑھا۔ دوگن۔ سہ گنا یا اس سے بھی زیادہ کر کے دیا ہے۔

بارھویں سال کے شاندار وعدے

چودھری عبدالاحد صاحب فضل عمر ریسرچ واقف -/۴۰۰
〃 خلیل احمد صاحب ناصر واقف -/۵۵
اہلیہ صاحبہ چودھری صاحب 〃 〃 〃 -/۱۲۹
مولوی عبداللطیف صاحب معلم الواقفین -/۱۲۰
چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ معہ اہلیہ لنڈن -/۱۳۷
سعیدہ بیگم بنت قریشی نیاز احمد نصر اللہ صاحب -/۸۰
حضرت مفتی محمد صادق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ -/۱۲۲/۸
خانصاحب ذوالفقار علی خاں صاحب معہ اہلیہ -/۱۵۹
شیخ مبارک احمد صاحب واقف -/۱۰۰
حوالدار کلرک عطاء اللہ صاحب پسر سراج الدین صاحب موذن -/۱۱۷
قاری محمد امین صاحب کارکن صدر انجمن و دفتر تعلیم و تربیت -/۴۲
ڈاکٹر عبداللطیف صاحب نور ہسپتال معہ والدین و اہلیہ -/۱۲۷
ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب نور ہسپتال معہ اہلیہ -/۱۹۰
مرزا منور احمد صاحب واقف -/۳۰
مولوی محمد صدیق صاحب واقف -/۴۲
چودھری علی اکبر صاحب اے۔ ڈی۔ آئی بٹالہ -/۳۱۸
حوالدار کلرک محمد عثمان صاحب ہائی فورس -/۲۰۰
چودھری عزیز اللہ صاحب باجوہ کراچی -/۳۲۵
لیفٹیننٹ حمید احمد صاحب کلیم -/۴۰۰
سید مقبول احمد صاحب اورنگ آباد -/۶۰۰
کیپٹن عبدالحمید صاحب کلیان -/۶۹۷
ڈاکٹر محمد شاہ نواز خاں صاحب -/۷۹۵
لیفٹیننٹ چودھری عزیز احمد صاحب -/۵۴۰
پی محمد صاحب کنٹی بچہری چھاؤنی -/۱۱۷
سیٹھ محمد صدیق صاحب معہ اہلیہ و پسران -/۱۲۸۰
محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ -/۴۰۰
ملک عبدالرحمٰن صاحب فلور ملز قصور -/۲۰۵۵
شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ -/۵۳۵
میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور -/۴۷۵
ملک عمر علی صاحب قادیان -/۵۳۲
حکیم فضل الٰہی صاحب آف راہوں معہ والدہ صاحبہ -/۱۲۲
سیٹھ محمد غوث صاحب معہ خاندان خود حیدرآباد دکن -/۲۰۶۱
بھائی محمود احمد صاحب میڈیکل ہال قادیان معہ خاندان -/۲۰۳
سردار بشیر احمد صاحب قادیان -/۱۵۵
محترمہ غلام فاطمہ اہلیہ سیٹھ محمد صدیق صاحب آف جھنگ -/۱۱۰
حوالدار کلرک مبشر احمد صاحب ماہل پوری -/۶۷
بابو محمد شریف صاحب ٹیلیفون اپریٹو گورداسپور -/۱۰۲
عابد شریف صاحب شیموگا -/۵۰
چودھری محمد اسحاق صاحب لائل پوری باڈی گارڈ -/۳۲
محترمہ مائی کاکو پھوپھی جناب شمس صاحب لنڈن -/۱۲
مہاشہ فضل حسین صاحب قادیان -/۶۰
ڈاکٹر عبداللطیف صاحب دہلی -/۷۳۵
حوالدار نعیم اللہ صاحب حویلی نور خاں جھنگ -/۲۲۰
سید شریف احمد صاحب کولمبو -/۱۰۰
عبدالغنی شرف الدین صاحب نیتر نگ -/۵۲۵
چودھری شیر محمد صاحب دریا خاں مری -/۱۰۰

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وعدے چونکہ سب کے سب نمایاں اور خاص ہیں اس لئے جو وعدے اب تک حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔ وہ یہ ہیں:-

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی -/۳۲۵
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ -/۵۱۶
ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ -/۶۷
صاحبزادی امۃ اللطیف صاحبہ 〃 -/۱۰
صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ -/۵۳۰
سیدہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ سلمہا اللہ -/۲۳۰
〃 ام ناصر احمد صاحب 〃 -/۱۷۵
صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ -/۱۰
〃 〃 حنیف احمد صاحب 〃 -/۱۰
〃 〃 اظہر احمد صاحب 〃 -/۱۰
〃 〃 مبارک احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ و صاحبزادہ مجیب احمد صاحب -/۳۱۱
صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب و بیگم صاحبہ و صاحبزادہ صاحب -/۱۸۷
صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ سلمہا اللہ -/۷
〃 امۃ الجمیل صاحبہ 〃 -/۳۱
صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ اللہ -/۵۰
〃 〃 رفیع احمد صاحب 〃 -/۴۰
صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ سلمہا اللہ -/۵۶
〃 امۃ الباسط صاحبہ 〃 -/۵۶
سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا اللہ -/۲۱۰
صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ 〃 -/۲۱
میاں عبدالرحیم احمد صاحب سلمہ اللہ معہ نانی مرحومہ ۸/۱۲۱
صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۴/۱۱۱
〃 امۃ البصیر صاحبہ سلمہا اللہ ۴/۱۱
〃 امۃ النور صاحبہ 〃 ۴/۶
حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب سلمہ اللہ -/۴۰۰
سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ -/۵۰۰
میاں عباس احمد خانصاحب سلمہ اللہ -/۱۰۲
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سلمہ اللہ -/۳۶۰

دفتر دوم سال دوم کے نمایاں وعدے جو ایک ماہ کی آمد کے برابر ہیں

منشی منظور احمد صاحب کلرک دفتر محاسب -/۳۶
سردار عبدالحمید صاحب کلرک دفتر دعوت و تبلیغ ۸/۳۹
ملک عبدالحمید صاحب کنجاہی دارالبرکات -/۶۵
شیخ فضل احمد صاحب یونان -/۱۰۵
نائیک صغیر احمد صاحب ہائی فورس -/۷۵
سید سعید احمد صاحب دارالفضل -/۴۶
جناب عطاء الرحمٰن صاحب غنی فضل عمر ریسرچ -/۱۲۰
شیخ محمد اشرف صاحب دارجلینگ -/۲۷۵
بشیر الدین صاحب وارنگل -/۹۰
چودھری غلام رسول صاحب واقف -/۲۱
〃 شریف احمد صاحب طالب علم قادیان -/۵۵
صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب ابن صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب -/۲۰

ہر مجاہد بارھویں سال میں نمایاں اور غیر معمولی اضافہ حضور کے پیش کر کے دعا لے۔ اور دفتر دوم کے سال دوم میں بھی نمایاں وعدے دیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار برکت علی خاں فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

جلسہ سالانہ پر صنعتی نمائش

جماعت کے تاجر صاحبان یہ سنکر خوش ہوں گے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صنعتی و تجارتی نمائش کھولنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ اس غرض کے ماتحت دفتر تجارت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جلسہ کے اوقات کے علاوہ صنعتی و تجارتی نمائش کھولی جائے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ کہ صنعتی اور تجارتی ترقیات کے لئے نمائشیں اور اشتہارات بہت ضروری ہیں۔ تاجرانِ جماعت کو اس کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ چونکہ یہ نمائش قومی تجارت کو فروغ دینے کے لئے کی جارہی ہے۔ اس لئے ہر تاجر اور کارخانہ دار کو چاہیئے۔ کہ اس نمائش کو مقبول اور کامیاب بنانے کی کوشش کرے۔

ہماری تاجرانِ جماعت سے یہ خواہش ہے کہ وہ اپنی مصنوعات جن کی وہ تجارت کرتے ہیں۔ یا جو وہ بناتے ہیں۔ ان کے نمونے دفتر ہذا میں جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاکہ ان کو نمائش میں ترتیب دیا جا سکے۔

ہر وہ چیز جو کہ نمونے کے طور پر بھجوائی جائے۔ اس کے ساتھ اس فرم یا کمپنی کا ایک خوبصورت بورڈ بھی ہونا چاہیئے۔ اور اس کے علاوہ ہر چیز کی تھوک اور خوردہ قیمتوں کی فہرست بھی ٹائپ کر کے یا خوشخط لکھ کر کم سے کم دو دو نقلیں بھجوائی جائیں۔ نمائش کی جگہ کا انشاء اللہ بعد میں اعلان کیا جائیگا۔

(ناظم تجارت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داروں کی منظوری ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے دیجاتی ہے۔ ان میں اگر کوئی تغیر و تبدل اس مدت کے اندر ہو۔ تو اس کی اطلاع نظارت ہذا کو دیجائے۔ (ناظر اعلیٰ قادیان)

۳۵۲ - کلیان پور (لائل پور)

سکرٹری مال چودھری مشتاق احمد صاحب

۳۵۳ - فتح پور (گجرات)

پریذیڈنٹ سید محمد شاہ صاحب

سکرٹری تبلیغ و سکرٹری تعلیم و تربیت ” ”

” امور عامہ چودھری فیض احمد صاحب

۳۵۴ - جھانسی

پریذیڈنٹ مولوی محمد خالد صاحب

سکرٹری مال - جمعدار غلام احمد صاحب

” وصایا ”

” تبلیغ سید نذیر حسین صاحب

” نشر و اشاعت ” ”

۳۵۵ - موگا (فیروزپور)

پریذیڈنٹ چودھری عبدالوحید صاحب انسپکٹر پولیس

جنرل سکرٹری - شیخ لعل محمد صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت - شیخ رحمت اللہ صاحب

” تبلیغ - شیخ نور احمد صاحب

۳۵۶ - چک ۵۴۳ (ملتان)

پریذیڈنٹ و امین چودھری بہاول بخش صاحب

نائب ” چودھری اللہ داد صاحب

سکرٹری مال چودھری محمد رفیق صاحب

آڈیٹر چودھری نور محمد صاحب

۳۵۷ بھاکا بھٹیاں (گوجرانوالہ)

پریذیڈنٹ میاں غلام محمد صاحب -

۳۵۸ کسومو (افریقہ)

پریذیڈنٹ عبدالسلام صاحب بھٹی -

سکرٹری تبلیغ بشیر احمد صاحب حیات

” مال رشید احمد صاحب حیات

۳۵۹ - دہلی

سکرٹری وصایا - چودھری ہدایت اللہ صاحب بنگوی

۳۶۰ ڈیرہ غازیخان

سکرٹری مال مولوی محمد عثمان صاحب

۳۶۱ - کوٹ رحمت خان

پریذیڈنٹ میاں حسن محمد صاحب

نائب ” ملک عبدالخالق صاحب

۳۶۲ کمال ڈیرہ (سندھ)

سکرٹری مال محمد سہیل صاحب

آڈیٹر شمس الدین احمد صاحب

۳۶۳ پشاور

سکرٹری امور عامہ حکیم مرغوب اللہ صاحب

۳۶۴ کلکتہ

سکرٹری امور عامہ - چودھری ظفر علی صاحب

” ضیافت - سید بدرالدین صاحب

آڈیٹر مولوی محمد صاحب -

۳۶۵ - نگھیانہ جھنگ

پریذیڈنٹ چودھری محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ

۳۶۶ سیکھواں گورداسپور

پریذیڈنٹ مہر علم دین صاحب

سکرٹری مال مہر شاہ محمد صاحب

محاسب قریشی فضل حق صاحب

امین مہر عبداللہ صاحب

آڈیٹر میاں محمد اسمٰعیل صاحب

۳۶۷ - مالو کے تتلے (سیالکوٹ)

پریذیڈنٹ چودھری بڈھے خان صاحب

۳۶۸ - ناصر آباد اسٹیٹ سندھ

پریذیڈنٹ مولوی علی احمد صاحب

جنرل سکرٹری عبدالسلام صاحب نجیب آبادی

۳۶۹ چک ۹ ع دبہا (دیپور)

سکرٹری مال - میاں عارف محمد صاحب

محاسب ” ” ”

امین چودھری عمر دین صاحب

آڈیٹر میاں رحمت اللہ صاحب

سکرٹری دعوت و تبلیغ - مستری غلام نبی صاحب

۳۷۰ - ایبٹ آباد

سکرٹری امور عامہ و خارجہ مولوی عبدالحکیم صاحب

امین مولوی عبدالحق صاحب

سکرٹری مال منشی عبدالرحمٰن صاحب

محاسب منشی عبدالرؤف صاحب

۳۷۱ دوہدر اسے (گجرات)

پریذیڈنٹ چودھری غلام محمد صاحب

۳۷۲ دوالمیال (جہلم)

سکرٹری امور عامہ - صوبیدار میجر خدا بخش صاحب

” تعلیم و تربیت - مولوی عبدالحمید صاحب -

۳۷۳ چک ۱۴۴ شمالی (شاہ پور)

پریذیڈنٹ - چودھری بہاول بخش صاحب -

۳۷۴ - ڈائی کو (پیگو - برما)

پریذیڈنٹ ابراہیم صاحب

وائس ” شیخ داؤد صاحب

سکرٹری محمد اسمٰعیل صاحب

سکرٹری تبلیغ حسن کو بیا صاحب

۳۷۵ بدوملہی (سیالکوٹ)

صدر مولوی خیر الدین صاحب

سکرٹری مال ڈاکٹر نور الدین صاحب

” امور عامہ چودھری کرامت اللہ صاحب

” تعلیم و تربیت - ڈاکٹر محمد انور صاحب

آڈیٹر ماسٹر بشیر احمد صاحب

سکرٹری تبلیغ مولوی خیر الدین صاحب

امین ڈاکٹر محمد انور صاحب

۳۷۶ کنجاہ (گجرات)

سکرٹری تعلیم و تربیت - مستری عبدالکریم صاحب

” تبلیغ منشی عبدالعزیز صاحب

۳۷۷ - جہلم -

سکرٹری دعوت و تبلیغ - شیخ محمد اسحاق صاحب سیٹھی

۳۷۸ چک $\frac{76}{4R}$ (بہاولنگر ریاست)

پریذیڈنٹ چودھری محمد دین صاحب

سکرٹری مال و محاسب ” ” ”

۳۷۹ - رانچی

پریذیڈنٹ - جناب ماسٹر محمد دین احمد صاحب بابل

وائس ” سید محمد الدین احمد صاحب

سکرٹری مال سید ذوالفقار علی شاہ صاحب

محاسب ” ” ” ”

سکرٹری تبلیغ سید ناصر احمد صاحب

” تعلیم و تربیت ” ” ” ”

” امور عامہ سید محمد الدین احمد صاحب

امین جناب ناصر احمد صاحب بابل

آڈیٹر ” ” ”

جنرل سکرٹری سید ذوالفقار علی شاہ صاحب

۳۸۰ - ۱۵ پنجاب رجمنٹ ۲۱۵ گیریزن کمپنی (مقیم رانچی)

پریذیڈنٹ نائک نواب علی صاحب

سکرٹری مال لیس نائک رحمت علی خان صاحب

سکرٹری تبلیغ خوشی محمد صاحب

” تعلیم و تربیت - نائک نواب علی صاحب

” امور عامہ محمد اسمٰعیل صاحب

۳۸۱ کاہنور (راہتک)

پریذیڈنٹ و امین - چودھری اصغر علی صاحب

سکرٹری مال و محاسب - چودھری عبدالرزاق خان صاحب

آڈیٹر - چودھری اکبر علی صاحب

سکرٹری تبلیغ - چودھری محمد اسحاق خان صاحب

۳۸۲ - جبینڈ

پریذیڈنٹ و امین - شیخ عبدالقادر صاحب

سکرٹری مال مولوی محمد شفیع صاحب

۳۸۳ تلونڈی جھنگلاں

پریذیڈنٹ مولوی بشیر محمد صاحب

۳۸۴ - تیجہ کلاں (گورداسپور)

پریذیڈنٹ - چودھری دین محمد صاحب

سکرٹری مال عبدالمجید صاحب

” تبلیغ قریشی نور احمد صاحب

امین خلیفہ عبدالعزیز صاحب

آڈیٹر میاں عنایت اللہ صاحب

۳۸۵ کیرنگ (اڑلیسہ)

پریذیڈنٹ قاضی حسن محمد صاحب

وائس ” عبدالحمید خان صاحب

۳۸۶ سیدوالہ (شیخوپورہ)

سکرٹری مال ماسٹر محمد یحییٰ صاحب

۳۸۷ - کنجری (سندھ)

سکرٹری تبلیغ - مولوی شوکت حسین صاحب

۳۸۸ مجوکہ (سرگودھا)

پریذیڈنٹ و امین - مولوی عبدالرحمٰن صاحب

سکرٹری مال و محاسب - حافظ غلام حسین صاحب

۳۸۹ چک $\frac{491}{E.B.}$ (ملتان)

پریذیڈنٹ - چودھری محمد علی صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت - عبدالحمید صاحب شوقی

۳۹۰ - ڈھاکہ

پریذیڈنٹ - شمس الدین صاحب حافظ ایم اے

سکرٹری تبلیغ - چودھری احسان اللہ صاحب

” بیت المال قاضی عبدالشہد صاحب

” امور عامہ خارجہ - حکیم شاہ عبدالباری صاحب

” تعلیم و تربیت - مولوی محمد علی صاحب انور

وی ۔ پی ضرور وصول کرلیں

جن احباب کی قیمت ختم ہے۔ ان کو وی پی بھیجے جارہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرماکر ضرور وصول فرمالیں۔ ورنہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ دفتر کو جو نقصان ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے۔ (مینیجر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے۔ (مینیجر)

تلاش

رحمت الٰہی پسر فضل الٰہی صاحب احمدی درزی ساکن دارالرحمت قادیان بعمر بارہ سال۔ درمیانہ قد۔ رنگ گندم نما۔ تپلا جسم۔ کورے لٹھے کی سلوار۔ پاؤں میں لکڑی کی کھڑاؤں۔ قمیص دھاری دار سلیٹی رنگ اور گھنڈ والا کوٹ جامنی رنگ پہنے ہوئے ہے سرے ننگا ۱۲/۱۱ سے گم ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ راولپنڈی سے قادیان کو آتے ہوئے لالہ موسیٰ کے سٹیشن پر رہ گیا تھا۔ اور ابھی تک قادیان نہیں پہنچا اس کے والدین کو بہت تشویش ہے۔ اگر کسی دوست نے اس حلیہ کا لڑکا دیکھا ہو یا کسی کو ملے۔ وہ فوراً نظارت امور عامہ کو اطلاع کرے۔ اور اگر ہو سکے تو اس کو قادیان پہنچانے کا بھی انتظام کردے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہو جاتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکی اٹھرا کہتے ہیں۔ اس مرض کیلئے عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز کا دواخانہ رحمانی کا قدیمی دواخانہ جو ۱۹۱۱ء سے جاری ہے کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں۔ یہ نسخہ حضرت حکیم مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر کا ایجاد کردہ ہے۔ ضرورت مند منگا کر اس موذی مرض سے نجات پا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت مکمل خوراک منگوانے پر تیرہ روپے اور پانچ تولہ منگوانے پر سوا روپیہ تولہ ارسال کی جاتی ہیں ہر قسم کی ضرورت کے لئے تجربہ شدہ ادویہ تیار کریں۔ منیجر حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی (سند یافتہ) دواخانہ رحمانی قادیان

نسوانی گولیاں

عورتوں کی جملہ مخصوص تکلیفوں کے لئے اکسیر ہیں کمی زیادتی۔ بے قاعدگی۔ کمر درد۔ تھکاوٹ اور دیگر تمام عوارض کے لئے مفید ہیں۔ قیمت فی شیشی مکمل کورس ‎3/8/-‎

حمیدیہ فارمیسی قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب کیلئے ۲۱۰۰۰ انعام اکیس ہزار روپیہ

مولوی ثناء اللہ صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے بڑے مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے وفات نہیں پائی۔ بلکہ دو ہزار سال سے بجسم عنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں اور وہی اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اتر آئیں گے۔ مہدی کا ظہور نہیں ہوا۔ جب وہ ظاہر ہوں گے تب تمام جہان کے غیر مسلموں کے ساتھ تلوار سے جہاد کریں گے۔ اور اسلام منوائیں گے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نہ چودھویں صدی کے مجدد ہیں۔ نہ مسیح ہیں نہ مہدی۔ نہ امتی نبی۔ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے نہ اسلام سے خارج۔ بلکہ وہی کافر اور اسلام سے خارج ہیں۔ نعوذ باللہ۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ چیلنج دیا گیا کہ وہ اپنے یہ عقائد مؤکد بعذاب حلف کے ساتھ ایک خاص جلسہ میں بیان کریں تو ہم ان کو اکیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں مگر بائیس سال کا عرصہ ہوتا ہے وہ ٹالتے ہی رہتے ہیں۔ اور مرتے دم تک ٹالتے ہی رہیں گے کیونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے عقائد سراسر غلط ہیں۔ اسلئے جھوٹا حلف مؤکد بعذاب اٹھانا ان کے لئے موت ہے۔ اس لئے اکیس ہزار روپیہ ملنے پر بھی جرأت نہیں کرتے۔ اگر ان کے ہمخیال کوئی صاحب ان کو اس حلف کے لئے تیار کریں گے تو ہم ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ کئی لوگوں نے کوشش کی مگر یہ جان بچاتے ہی رہتے ہیں۔ مگر کب تک؟ آخر ایک دن مرنا ہے۔ خدا کو جواب دینا ہے۔ کچھ تو اس کا خوف کرو۔

صداقت احمدیت کے متعلق ہم نے ایک لاکھ روپے کے انعامات کا ایک رسالہ اردو اور انگریزی زبان میں شائع کیا ہے وہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کر دیا جائے گا۔

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

چند ادبی اور علمی تحفے

۱۔ **عبرت نامہ اندلس**۔ یورپ کے نامور مؤرخ پروفیسر ڈوزی کی تاریخ اندلس کا ترجمہ جو مصنف نے بیس برس کی محنت میں لکھا۔ بڑی ہی دلچسپ۔ عجیب اور عبرت انگیز کتاب ہے۔ اندلس کی اس سے بہتر تاریخ آج تک نہیں لکھی گئی۔ قیمت ہر دو جلد ۶ روپے

۲۔ **سلطان صلاح الدین**۔ اس اولوالعزم سلطان کی نہایت ہی دلچسپ سوانح عمری جس نے کمال بہادری کے ساتھ تمام یورپ کا مقابلہ کر کے بیت المقدس فتح کیا۔ سلطان کے عجیب و غریب کارناموں کو اس کتاب میں پڑھ کر انسان وجد میں آ جاتا ہے۔ مصنفہ لین پول۔ مرتبہ مولوی عنایت اللہ۔ قیمت مجلد پانچ روپے

۳۔ **بہترین افسانے**۔ نہایت ہی دلچسپ۔ پرلطف۔ مزیدار تاریخی افسانے ۱۲

۴۔ **مولانا حالی کی پانچ نظمیں**۔ یہ مولانا کی بہترین اور نہایت مقبول عام نظمیں ہیں۔ جو بڑی نفاست کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ قیمت ۸ یہ کتابیں قادیان کے تمام کتب فروشوں سے مل سکتی ہیں۔

المشتہر۔ **احمدیہ دارالاشاعت قادیان**

طاقت کیلئے

سلطان المحبوب۔ زود جام عشق

بیت العلاج قادیان

حیرت انگیز چاول۔ ایک معمولی دانہ چاول پر پوری سورۃ قل ھو اللہ لکھی ہوئی۔ نہایت ہی عجیب حیرت انگیز اور متبرک تحفہ باوجود باریک ہونے کے ننگی آنکھ سے صاف پڑھا جاتا ہے ہدیہ دو روپے۔ الیس اللہ بکاف عبدہ لکھا ہوا چاول ایک روپیہ۔ فرمائش اردو۔ عربی یا انگریزی ہر عبارت چاول پر لکھ کر بھیجی جا سکتی ہے۔ انگریزی میں آپکا پورا نام چاول پر خوشخط اور دلفریب طرز پر لکھا ہوا صرف ایک روپیہ۔ حیرت انگیز چاول تحفہ میں دینے کے لئے بہت موزوں چیز ہے

پتہ **عبداللطیف شہید تاجر کتب قادیان**

تصانیف حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

۱۔ **مقطعات قرآنی** مذہبی دنیا میں بالکل نئی کتاب۔ حروف مقطعات کے متعلق نہایت لطیف اور جدید انکشافات۔ تمام مقطعات کے معنی ایک اصل کے ماتحت۔ پیرایہ بیان لطیف۔ دلائل تسلی بخش۔ قیمت مجلد ۸

۲۔ **بخار دل** حضرت میر صاحب کی نہایت پرمعارف اور بیحد اثر انگیز مطبوعہ و غیر مطبوعہ نظموں کا مجموعہ۔ یہ نظمیں اس قدر دلچسپ ہیں کہ انہیں بار بار پڑھنے کو دل چاہتا ہے۔ قیمت ہر دو حصہ ۱۲

۳۔ **کر۔ نہ کر** حضرت میر صاحب نے اپنی اس تازہ تصنیف میں اسلامی اوامر اور نواہی کو چھوٹے چھوٹے فقروں میں ایسی خوبی سے بیان کیا ہے کہ معمولی لکھا پڑھا آدمی بھی سمجھ لے۔ اپنے رنگ کی بالکل جدید کتاب اور بچوں اور بچیوں کے کورس میں شامل ہونے کے قابل۔ قیمت ۴ المشتہر

احمدیہ دارالاشاعت قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ کا تجربہ فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ آج کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا آزاد کے مکان پر ہؤا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ آل انڈیا نیشنل کانگرس کا سالانہ اجلاس اپریل کے پہلے ہفتہ میں دہلی میں منعقد کیا جائے۔

بمبئی ۱۱ر دسمبر۔ آج مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس وقت تمام مسائل سے مشکل مسئلہ ہندوستان کی سیاسی گتھی کو سلجھانا ہے۔ اس کا بہترین حل صرف یہ ہے۔ کہ پاکستان کو تسلیم کر لیا جائے۔

لنڈن ۱۱ر دسمبر۔ آج پروفیسر لاسکی نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستانی اب اس قابل ہو گئے ہیں۔ کہ حکومت کے کام کو سنبھال سکیں۔ انتخابات کے بعد وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے سب ممبران ہندوستانی مقرر کئے جائیں۔ اور وہ ایک آئین ساز اسمبلی بلا کر آزادی اور خود مختاری کا آئین تیار کریں۔ اور اس سمجھوتہ کے بعد برطانیہ ہندوستان کو آزاد کر دے۔

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ الیوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس کے سالانہ جلسہ میں آج یہ ریزولیشن پاس ہؤا۔ حکومت کو اشیاء درآمد اور برآمد پر سے کنٹرول ہٹا لینا چاہیئے۔ اور عام مال پر جو پابندیاں عائد ہیں۔ وہ بھی ختم کر دی جائیں۔ کیونکہ یہ پابندیاں صرف زمانہ جنگ کے لئے تھیں۔

بٹاویہ ۱۱ر دسمبر۔ آج بٹاویہ سے بنڈونگ جانے والی سڑک پر انڈونیشین سپاہیوں نے ایک ہندوستانی بٹالین پر حملہ کیا۔ دونوں طرف سے کافی نقصان ہؤا۔ چودہ ہندوستانی مارے گئے۔ اور ۱۳ زخمی ہوئے۔

لنڈن ۱۱ر دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون۔ وزراء خارجہ کی میٹنگ میں شمولیت کے لئے جمعہ کو ماسکو روانہ ہو جائینگے۔

ماسکو ۱۱ر دسمبر۔ جریدہ ریڈ سٹار میں پروفیسر الیگزڈی کا ایک مقالہ شائع ہؤا ہے۔ جس میں لکھا گیا ہے۔ کہ ہند چینی اور شرق الہند کے جمہور نے جو بہادرانہ جدوجہد جاری کر رکھی ہے۔ ساری دنیا کی طاقتیں ہمدردی کے ساتھ اس کا مشاہدہ کر رہی ہیں۔ امن اور جمہوریت کے تمام حقیقی حامیوں کی ہمدردی ان کے شامل حال ہے۔ برطانوی کمان انکی طور پر فرانس اور ہالینڈ کے تسلط کی بحالی کے لئے کوشاں ہے۔ اور ان دونوں ملکوں میں جاپانی سپاہیوں کو محبانِ وطن کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لال قلعہ دہلی ۱۰ر دسمبر۔ تیسری کورٹ مارشل کا اجلاس ۱۵ر دسمبر کو شروع ہوگا اس میں صوبیدار سنگھارا سنگھ اور جمعدار فتح خاں $\frac{1}{14}$ ۵ پنجاب رجمنٹ کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ مسٹر سی۔ ایچ کارڈن استغاثہ کی طرف سے پیش ہوں گے۔

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ یونینسٹ پارٹی نے پنجاب اسمبلی کے لئے اپنے ۴۲ امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ سب امیدوار دیہاتی حلقوں سے کھڑے ہو رہے ہیں۔ ان میں میاں عبدالحی صاحب کا نام نہیں۔ ملک خضر حیات خاں صاحب خوشاب سے سر مظفر علی لاہور تحصیل سے۔ نواب عاشق حسین ملتان تحصیل سے۔ سر مرید حسین شجاع آباد سے اور سر اللہ بخش سرگودھا سے امیدوار ہیں۔

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کے لئے کیپٹن شاہ نواز کو مغربی پنجاب کے مسلم حلقہ سے کانگرسی امیدوار نامزد کر دیا گیا ہے۔

سلیم ۱۰ر دسمبر۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سابق نائب صدر ڈاکٹر نیڈو کانگرس میں شامل ہو گئے ہیں۔

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کی ۸۶ مسلم نشستوں میں سے ۸۴ کے لئے پنجاب مسلم لیگ نے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔

لکھنؤ ۱۰ر دسمبر۔ یو۔ پی گورنمنٹ نے نیشنل ہیرلڈ کے پرنٹر و پبلشر اور نیشنل ہیرلڈ پریس سے تین تین ہزار روپیہ کی ضمانتیں طلب کی ہیں۔ ضمانتیں دو مضامین "بلیا کے بوچڑ" اور "اعظم گڑھ میں مظالم" کی بنا پر مانگی گئی ہیں۔

کراچی ۱۰ر دسمبر۔ خان بہادر کھوڑو سابق وزیر مال سندھ کو عدالت نے مسٹر اللہ بخش وزیر اعظم سندھ کے قتل کے الزام میں شک کا فائدہ دے کر بری کر دیا تھا۔ مگر کچھ ایسے ریمارک کئے تھے۔ جنہیں حذف کرنے کے لئے چیف کورٹ میں اپیل کی تھی۔ مگر چیف کورٹ نے ان الفاظ کو بحال رکھا ہے۔

قاہرہ ۱۰ر دسمبر۔ مصری اخبارات کا خیال ہے۔ کہ نحاس پاشا پر بم پھینکنے کا ارتکاب صیہونیوں نے کیا ہے۔ ان کا مقصد یہ تھا۔ کہ عرب لیگ نے صیہونی مال کے مقاطعہ کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے خلاف عملی احتجاج کیا جائے۔ تاکہ مصر میں فسادات ہو جائیں۔

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ نے چھ اصحاب کی اپیلیں منظور کر لیں۔ اور انہیں لیگ کا ٹکٹ دیدیا ہے۔ اور سولہ کی اپیلیں خارج کر دیں۔ باجی رشیدہ کی اپیل نامنظور کر دی گئی۔ مگر سید امجد علی صاحب کے مقابلہ میں بشیر احمد صاحب کی اپیل منظور کر لی گئی۔

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ الیکشن کمشنر پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں کاغذات نامزدگی کی پڑتال ۱۵ر دسمبر کی بجائے ۱۸ر دسمبر کو ہوگی۔

واشنگٹن ۱۰ر دسمبر۔ وزیر خارجہ امریکہ مسٹر برنیز نے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ فلسطین سے متعلق برطانیہ و امریکہ کی کمیٹی بارہ ۱۲ ارکان پر مشتمل ہے۔ ان میں چھ برطانوی اور چھ ۶ امریکی ہیں۔ ان کی فہرست جلد شائع کر دی جائیگی۔

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ آج شام کو کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ختم ہو گیا۔ آخر میں عدم تشدد کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس کا مسودہ اغلباً گاندھی جی نے تیار کیا تھا۔ ایک ریزولیوشن کی رو سے انڈونیشیا میں ہندوستانی فوجوں کے استعمال اور برطانیہ کی بے جا مداخلت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ پنڈت نہرو نے جاوا جانے کے لئے حکومت ہند سے سہولتیں طلب کی تھیں۔ لیکن حکومت نے انکار کر دیا تھا۔ اس کے خلاف بھی پروٹسٹ کیا گیا۔ آج صوبائی انتخابات میں کانگرس کی شمولیت کے مقاصد کا اعلان کیا گیا۔

لال قلعہ دہلی ۱۱ر دسمبر۔ سبھاش کیبنٹ کے دو وزیروں نے کیپٹن شاہ نواز۔ کیپٹن سہگل اور لیفٹیننٹ ڈھلون کے کورٹ مارشل کے مقدمہ میں شہادت صفائی دی۔ پروپیگنڈا منسٹر نے کہا۔ کہ آزاد ہند فوج نے پہلے ہندوستان کی وفاداری کا حلف اٹھایا۔ پھر برطانیہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔ ایک سوال کے جواب میں کہا۔ آزاد ہند حکومت نہ جاپان کے ماتحت تھی۔ اور نہ ہی اس کے ناجائز مطالبات کو تسلیم کرتی تھی۔ اس کے بعد لیفٹیننٹ کرنل لوگنا دن نے کہا۔ کہ جزائر انڈیمان آزاد ہند حکومت کو سونپ دیئے گئے تھے۔ اور مجھے وہاں کا چیف کمشنر مقرر کیا گیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ آزاد ہند حکومت کے تعلقات جاپان سے حلیفانہ تھے۔

بٹاویہ ۱۱ر دسمبر۔ انڈونیشین وزیر اعظم سلطان شہریار نے آج ایک بیان میں بتایا۔ کہ برطانیہ انڈونیشیا کے معاملات میں خواہ مخواہ مداخلت کر رہا ہے۔ اگر برطانیہ جاوا سے دستکش ہو جائے۔ تو جاوا میں چند ہی یوم میں صورت حالات امن پذیر ہو جائے۔

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ آج گورنر بنگال نے صوبہ بھر کے اعلیٰ افسروں کے نام ایک اعلان جاری کیا۔ جس میں جماعتی سیاسیات میں دخل نہ دینے کی تاکید کی۔ اور کہا کہ اپنے اثر و اقتدار کا ناجائز استعمال نہ کریں۔

نیویارک ۱۰ر دسمبر۔ ہنگری کی حکومت نے اتحادی کمشن سے درخواست کی ہے۔ کہ سابق جرمن سفیر مقیم ہنگری کو پیپلز کورٹ میں پیش کیا جائے۔

واشنگٹن ۱۰ر دسمبر۔ ایرانی سفیر مقیم امریکہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ ان کے پاس یہ باور کرنے کے لئے کافی وجود ہیں۔ کہ روسی ایجنٹ طہران میں ایک طرح کا ففتھ کالم پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اگرچہ بظاہر روسی فوجوں نے طہران کو خالی کر دیا ہے۔

بٹالہ ۱۰ر دسمبر۔ گندم فارم -/۱۲/۹ روپے درڑہ -/۸/۹ روپے۔ گڑ -/-/۱۱ روپے تا -/۸/۱۲ مکی -/۶/۶ روپے۔

ٹوکیو ۱۰ر دسمبر۔ جنرل میکارتھر نے ۵۷ جاپانیوں کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ ان کے خلاف اتحادی جنگی قیدیوں پر مظالم توڑنے کا الزام ہے۔ اس فہرست میں فلپائن کا ایک کمانڈر بھی شامل ہے۔